Central Moon Sighting Committee of Great Britain

(Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury, Hizbul Ulama UK)

Info@hizbululama.org.uk / www.hizbululama.org.uk

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

برمنگھم میں عالمِ دین سمیت تین دینداروں کا بعد نمازِ مغرب یکم رمضان ۱۴۳۱ھ کا چاند دیکھنا اوران کی شرعی گواہیاں !!!

قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمیں حال ہی میں کسی صاحب نے ای میل کے ذریعہ ساؤتھ افریقہ کے اخبار ''دی مجلس'' کی کٹنگ یہ لکھ کر بھیجی کہ'' (مفہوم) مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ مفتی اے ڈیسائی صاحب کے فتوے کو غلط استعمال کرتی ہے! کیونکہ ''مفتی اے ڈیسائی صاحب نے تو لکھا ہے کہ اگر گواہوں نے چاند دیکھ کر اسی رات میں اس کی گواہی نہ دی ہو تو وہ گواہی قابل عمل نہیں''، جبکہ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے وفد کے سامنے تو انہوں نے ۸ دن بعد گواہی دی تھی اس لئے اس گواہی پر نہ تو رمضان ثابت ہوا اور نہ ہی کسی پر اس دن کے روزہ کی قضاء لازم ہے''، **اس ضمن میں ذیل کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں ؛**

---

(1) قارئینِ کرام کو یاد ہوگا کہ'' گذشتہ سال مورخہ ۱۰/ اگست ۲۰۱۰ء منگل کی شام بعد نمازِ مغرب ایک عالمِ دین وحافظِ قرآن اور ایک تبلیغی داعی سمیت تین دیندار وصاحبِ ترتیب حضرات نے یکم رمضان ۱۴۳۱ھ کا چاند برمنگھم کی تبلیغی مرکز کی مسجد کے کار پارک سے نمازِ مغرب کے بعد دیکھا تھا جس پر چاند کمیٹی کے پانچ رکنی وفد نے برمنگھم جاکر گواہوں کو روبرو سنا اوران کی گواہیوں کو قبول کرتے ہوئے تحریراً اسے ضبط کرکے سب کے دستخط لئے تھے اور اسی کی بنیاد پر چاند کمیٹی نے اعلان کیا تھا کہ جن لوگوں کا بدھوار کا روزہ چھوٹ گیا ہے وہ اس کی قضاء کرلیں! مگر افسوس کہ برمنگھم کی مذکورہ رویتِ ہلال وگواہیوں کے شرعی ہونے کے باوجود پروپیگنڈہ کرنے والوں نے نہ صرف رمضان بھر بلکہ اس کے بعد بھی عیدالاضحیٰ تک گواہی اور گواہوں کو متّہم ومشکوک قرار دینے کی منظّم کوشش میں رہے جس پر چاند کمیٹی نے محرّم الحرام ۱۴۳۲ھ میں دارالافتاء دارالعلوم دیوبند کو ایک سوالنامہ بھیجا جس میں لکھا کہ (مفہوم) ''بعض لوگ برمنگھم کی گواہیوں کو فلکی حسابات کی بنیاد پر نیز ہماری طرف سے ۸ دن بعد لی گئی گواہی کے حوالہ کی بنیاد پر رد کرتے ہیں تو کیا یہ صحیح ہے؟''، تو جواباً دارالافتاء دیوبند نے فتویٰ دیا کہ **گواہی ایک دن بعد لی گئی ہو یا ۸ دن بعد وہ قطعاً معتبر ہے اور اس روزہ کی قضاء لازم وضروری ہے نیز فلکی حسابات کا شرعاً کوئی اعتبار نہیں اور جو لوگ ان شرعی گواہیوں کو فلکی حسابات کی بنیاد پر رد کرتے ہیں وہ سخت گنہگار ہیں، انہیں فوری توبہ کرکے صراطِ مستقیم پر واپس آجانا چاہیئے** (1- دیوبند کا فتویٰ بمع سوال یہاں کلِک کرکے دیکھیں)،

(۲) دارالعلوم دیوبند کے اس فتوے کے موصول ہونے کے بعد بھی پروپیگنڈہ کرنے والوں نے اس کی مخالفت میں ''فلکیات کے امکان وعدمِ امکانِ رویت حسابات کی غیر شرعی بنیاد'' پر شرعی گواہوں اور گواہی لینے والوں کا پیچھا نہ چھوڑا'' تو ہماری طرف سے مجلس کو بھی ایک استفتاء روانہ کیا گیا مگر اس سوال میں ہم نے دیوبند والے سوال کی طرح یہ نہ لکھا کہ ''بعض لوگ ۸ دن بعد گواہی لینے کی وجہ سے اسے رد کرتے ہیں، (اور یہ بھی نہ لکھا کہ گواہوں نے اسی دن چاند دیکھنے کے بعد ہی گواہی دیدی تھی''،) کیونکہ دیوبند سے آمدہ فتوے میں 'لکھا تھا کہ' گواہی اسی دن دی گئی ہو یا آٹھ دن بعد دی گئی ہو! وہ گواہی معتبر ہے اور اس سے رمضان ثابت ہوجائے گا اور چھوٹے ہوئے روزے کی قضاء بھی واجب ہے۔

() قارئین کی خدمت میں عرض ہے کہ جہاں تک یکم رمضان ۱۴۳۱ھ کے چاند کے برمنگھم میں دیکھے جانے کی گواہی کا معاملہ ہے تو آپ کو یاد ہوگا کہ اوّلاً (۱) گواہوں نے مرکز کی مسجد کے کار پارک سے جیسے ہی مغرب کی نماز کے بعد چاند دیکھا تو اسی دن فوری طور پر مسجد میں پہونچ کر مسجد میں موجود چند لوگوں کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دیدی تھی

(۳) پھر اسی دن کچھ وقفہ کے بعد انہوں نے مولانا عبدالرّب صاحب حفظہ اللہ (مجاز حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی حفظہ اللہ) کے سامنے بھی گواہی دی تھی، اس کا ذکر ہم نے اپنی ویب لنک کے گواہی مضمون میں بھی کردیا تھا اور مفتی حضرات بشمول دیوبند ومجلس کو بھی اس کی نقل بھیجی تھی! (2۔ ملاحظہ ہو اس مضمون کی ہماری شہادت نامہ ویب لِنک)

لہٰذا ہم پر بھیجے جانے والے کٹنگ میسیج کے حوالہ نمبر ۱۱ کے مطابق مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کی ۸ دن بعد والی گواہی علیحدہ کرنے کے باوجود اسی رات والی اِنہی گواہوں کی مذکورہ گواہیوں سے قبول مفتی اے ڈیسائی صاحب (حفظہ اللہ) رمضان کا ثابت ہوجانا نیز جن لوگوں کا بدھوار کا جو روزہ چھوٹ گیا تھا اس کی قضاء کا لازم ہونا دونوں باتیں ثابت ہوچکیں! جیسے کہ مجلس کٹنگ کے ذیل کے حوالہ نمبر 11 میں مفتی صاحب خود لکھ رہے ہیں کہ؛۔(

*11) We shall reject the report **if** the person appears on the scene a few days after the reported sighting such as in your case where tthe 'sighters' testified 8 days after their alleged sighting.*

(**مختصر مفہوم**) اگر گواہی اسی رات نہ لی گئی ہو۔ تو وہ معتبر نہیں۔۔اھ اس حوالہ میں یہ لفظِ **If** - (اگر) آپ کے اس بیان میں جو ہے اس سے مذکورہ گواہیاں پھر بھی معتبر ہی ٹھہریں کیونکہ گواہوں نے تو اس دن بھی اپنی گواہیاں مقامی طور پر دیدی تھیں ! (۴) کٹنگ کے حوالہ نمبر ۱۲ میں سعودیہ کی اطلاع پر عمل کے جائز ناجائز ہونے کے حوالہ سے معترضین کی طرف سے جو اعتراض کیا جاتا ہے اس کی بھی شرعاً کوئی حیثیت نہیں! کیونکہ قارئین کو یاد ہوگا کہ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ (جمعیۃ العلماء برطانیہ، دارالعلوم بری ،حزب العلماء یوکے) یہاں برطانیہ میں رویتِ ہلال نہ ہونے پر آج ۲۶ سال سے سعودیہ کے ثبوتِ ہلال کی خبر کے مطابق جو فیصلہ کرتی چلی آئی ہے وہ مفتیانِ کرام سے سعودیہ پر عمل کئے جانے کے جواز کے فتاویٰ موصول ہونے پر ہی کیا جاتا چلا آرہا ہے! یہ فتاویٰ ہماری ویب سائٹ میں ثبوتِ ہلال پر ہماری انگلش واردو کتب میں دیکھے جاسکتے ہیں

(مثلاً 3 - شرعی ثبوتِ ہلال، تاریخِ فلکیات وجدید تحقیق اور اس کا انگلش ایڈیشن **Hilal Judgment on Moon Sighting According to Shariah**)،

(۵) نیز مذکورہ کٹنگز کے حوالہ نمبر ۱۳ میں پروپیگندہ کرنے والوں کی طرف سے لگایا گیا یہ الزام کہ گواہ سعودیہ کی تائید کے لئے بعد میں گواہی کے لئے ظاہر ہوتے ہیں یہ شرعی گواہوں پر نرا بہتان ہے جس کی انہیں اللہ کے سامنے جوبدہی کرنی پڑے گی جسے کوئی بھی برداشت نہ کرسکے گا! بہرحال قارئین کو یاد ہوگا کہ ہم پچھلے ۲۶ سال سے ہر ماہ ۲۹ ویں کی شام چاند دیکھنے اور دکھائی دینے پر فوراً ہمیں اطلاع دینے کا اعلان شائع کرتے چلے آئے ہیں اس لئے یہ کہنا کہ برطانیہ میں جب کبھی گواہوں نے چاند کی گواہی دی تو وہ سعودیہ کے اعلان کو صحیح ثابت کرنے کے لئے دی''،! یہ الزام و بہتان دین کے صریح شرعی احکامات کی خلاف ورزی ہے جس پر انہیں کھلے عام اللہ میاں سے توبہ کرنی لازم ہے! کیونکہ کسی بھی چاند کمیٹی کے اعلان کے بعد گواہوں کی طرف سے گواہی دینے کا مطلب اس طرح ہرگز نہیں لیا جاسکتا کہ وہ کسی کے موقف کی تائید میں اپنے جھوٹے بیان سے گواہی دینے نکلے! جو لوگ ہمیشہ سے ''**شرعی گواہوں**'' کو جھوٹا اور ان کی گواہی کو مشکوک و متّہم کردینے کی منظّم سازش کے درپئے رہے ہیں اب مذکورہ جھوٹ خود انہی پر سوار ہوچکا کہ پھر انہوں نے ۸ دن سے بھی زیادہ ایاّم کے بعد والی گواہی کو قبول کرکے اپنے پہلے والے اعلان تک کو تبدیل کردیا! ملاحظہ فرمائیں ذیل کی واقعاتی مثالیں:۔

پہلی مثال: دارالعلوم دیوبند نے ۲۸/ اپریل ۱۹۸۷ء بروز منگل شام کو تیسویں رات میں پاکستان ریڈیو کی خبر پر رمضان ۱۴۰۷ھ شروع ہونے کا اعلان کردیا جبکہ اس وقت برطانیہ سے کئی گنا بڑے ملک ہندوستان سے کوئی بھی گواہ سامنے نہ آیا تھا مگر اس اعلان کے کئی روز بعد یہ معلوم ہونے پر کہ بلندشہر میں یہی چاند پانچ آدمیوں نے دیکھا ہے تو بارہویں، تیرہویں رمضان کے بعد دارالافتاء دیوبند سے حضرت مفتی حبیب الرحمٰن صاحب اور مولانا شمیم احمد صاحب استاذ دارالعلوم (حفظہما اللہ تعالیٰ) بلندشہر تشریف لے گئے اور پانچوں گواہوں سے ملنے کے بعد تحریراً ان کی گواہیاں اور سب کے دستخط ثبت فرمانے کے بعد جن لوگوں کا بدھوار کا روزہ چھوٹ گیا تھا اس کی قضاء کرنے کا بھی دارالعلوم نے اعلان کیا (4 - ملاحظہ فرمائیں)۔۔اھ،

دوسری مثال: باٹلے کے دو گروپس میں سے ایک نے پروپیگنڈہ معیّت میں ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ کے مہینہ کو ۳۰ ایاّم کی گنتی پر ختم کرکے یکم جمادی الاولیٰ بروز پیر ہونے کا اعلان کردیا تھا مگر چند ایاّم کے بعد مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی CMSCB کی طرف سے شائع ہونے والی شہادت کی خبر پر (کہ ''لیسٹر دارالعلوم کے آخری درجات کے طلباء نے اپنے اساتذہ کی معیّت میں سفرِ ویلز کے تعلیمی کیمپ میں ۲۵/ اپریل ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ شام کو **بعد نمازِ مغرب** یکم جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ کا چاند دیکھا۔ 5 - ملاحظہ ہو/ ایضاً) تو اپنے طور اس کی تحقیق سے **گواہی** لیکر **ربیع الثانی** کے ۳۰ دن کی تکمیل والے اپنے پہلے اعلان کو بعد میں پہونچنے والی اِن گواہیوں کو قبول کرکے ۲۹ دن کے اختتام پر'' مہینہ شروع ہونے کا دوبارہ نیا اعلان کیا! (6 - دیکھیں معترضین اور باٹلے گروپ کا اعلان)

ان فقهی مثالوں سے ثابت هوا که: (1) دونوں امثلہ میں ذمّہ دار حضرات نے چاند ہوجانے کا اعلان تو اوّلاً کردیا تھا مگر کچھ ایاّم گذرنے کے بعد (گواہی لینے والے حضرات خود گواہوں کے پاس سامنے گئے اور) انہوں نے گواہوں کی گواہی لی! معلوم ہوا کہ چاہے گواہ سامنے آئے یا گواہی لینے والے سامنے جاکر گواہوں سے گواہی لیں دونوں باتیں شرعاً معتبر ہیں ((2) دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ دونوں امثلہ میں ذمّہ دار حضرات باوجودیکہ مہینہ شروع کئے جانے کے اپنے اعلان کے باوجود ایسی گواہیاں قبول کرتے ہیں جو اسی (تیسویں) رات میں نہیں بلکہ اس کے بعد کئی ایاّم گذرنے کے بعد لی گئی ہیں! اگر شرعاً یہ گواہیاں دیر سے آنے کی وجہ سے جائز و قابلِ اعتبار نہ ہوتیں تو پھر مرکزِ سنّیت و دیوبندیت، دارالعلوم دیوبند اور اس کے دارالافتاء کے مفتی حضرات یا باٹلے کے دو گروپ میں سے ایک گروپ (بشمول معترضین) نے خود انہیں کیوں قبول کیں؟! اس لئے ''۸ دن کے بعد والی گواہی کا ذکر نہ کرنے پر ہمارے سوال کے ہلکاپن Half back ہونے کے اعتراض کی شرعی و اخلاقی کوئی بھی حیثیت نہیں! اور ((3) تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ پہلی مثال میں ذمہ داروں نے مہینہ شروع کرنے کے اعلان کے ۱۵ دن گذرنے کے بعد لی گئی گواہی کو معتبر قرار دیکر قبول کیا! اور دوسری مثال میں باٹلے کے ایک گروپ نے مع معترضین 15 دن بعد والی گواہی کو معتبر مان کر قبول کیا اور اپنا پہلا اعلان بھی تبدیل کرلیا! تو معترضین جب اپنی طرف سے 15 دن بعد گواہیکو معتبر مان کر قبول کرتے ہیں تو ''چاند کمیٹی کی طرف سے کم تاخیر سے لی گئی گواہی کو ''۸ دن بعد کی گواہی'' کی بنیاد پر کیوں غیر معتبر و ناقابلِ قبول ہونے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے؟! جب کہ چاند کی شہادت لینے / قبول کرنے میں 15 دن کی تاخیر قبولیتِ شہادت میں شرعاً مانع نہیں تو ۸ دن کی کم تاخیر والی گواہی میں تو یہ تاخیر بدرجہ اولیٰ ہرگز مخل و مانع نہیں ہوسکتی! کیا یہاں یہ کم تاخیر اس لئے مانع ہوگئی کہ یہ گواہی آپ نے نہیں دوسروں نے لی تھی؟! (لاحول ولاقوّۃ الا باللہ)، دین کسی کے گھر کی لونڈی تو نہیں کہ اس میں من مانی کرکے شرعی دلیل کو دوسروں کے حق میں تو غیر مؤثر مگر خود کے حق میں مؤثر بنالی جائے اور اوپر سے دوسروں پر یہ الزام و بہتان بھی لگادیا جائے کہ یہ گواہ تو محض سعودیہ کے اعلان کے بعد اس کی تائید میں (چاند دیکھے بغیر ہی) گواہی دینے کے لئے نعوذ باللہ ظاہر ہوگئے! ((5) چوتھی بات یہ معلوم ہوئی کہ ''اس قسم کے واقعات میں قاضی، چاند کمیٹی یا ذمّہ داروں کی طرف سے اپنی معلومات و شرعی تقاضوں کے مطابق مہینہ کی ابتداء کے ان کے اعلانات سے ایک سے لیکر کئی کئی دنوں کے بعد بھی خود کے اعلان کی تائید میں (جیسے کہ دارالعلوم دیوبند نے بلندشہر کے حوالہ سے کیا) یا پہلے اعلان میں تبدیلی کرنے پر جیسے باٹلے گروپ نے کیا اسے یہ نہیں کہا جاسکتا گواہوں نے دیوبند کے اعلان کی تائید میں یا باٹلے گروپ کی مخالفت میں جھوٹی شہادت گھڑ لی اور ان کا پہلا اعلان نعوذ باللہ اچھوتا اور Half BACK تھا! اگر معترضین کا جواب پھر بھی اپنے ہی مسلّمہ کی تردید میں ہے تب تو دوسروں کے بجائے وہ خود اچھوت اور Half BACK ریمارکس سے متّصف ہونے سے کیونکر محفوظ رہ سکتے ہیں!

وماعلینا الاّ البلاغ المبین وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ ومن تبعہ الیٰ یوم الدین

نوٹ:۔ یاد رہے کہ دینِ اسلام میں اسلامی دن کی ابتداء غروب آفتاب (یعنی رات کی ابتداء) سے ہوتی ہے اس لئے جہاں کہیں ہم نے ''اس دن'' کے الفاظ کا ذکر کیا ہے اس سے مراد مہینہ کی پہلی رات ہے

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail : info@hizbululama.org.uk